بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 2 اکتوبر 2020ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدری صحابہ کے ذکر میں جن کا ذکر ہو گا وہ ہیں حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ۔ ان کا نام عامر بن عبد اللہ تھا، اور والد کا نام عبد اللہ بن جراح تھا۔ آپ کی والدہ کا نام عمائمہ بنت غنم تھا۔ حضرت ابو عبیدہ کا تعلق قریش کے قبیلہ بنو حارث بن فہر کے خاندان سے تھا۔ آپ عشرہ مبشرہ میں سے تھے جن کو آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگی میں ہی جنت کی بشارت دی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ آپ کے متعلق فرمایا کہ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کا امین ابو عبیدہ بن جراح ہے۔ آنحضرت ﷺ نے نجران قبیلہ کے درخواست کرنے پر حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو اسلام کی تعلیم دینے کے لئے ان کی طرف بھیجا۔ اور آنحضرت ﷺ نے نجران کے لوگوں سے فرمایا کہ ضرور تمہارے ساتھ ایک ایسا امین بھیجوں گا جو اس کا حق ادا کرے گا۔

ایک روایت کے مطابق جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ اگر آنحضرت ﷺ کسی شخص کو اپنے بعد نامزد کرتے تو کس کو کرتے۔ حضرت عائشہ نے تین نام لئے۔ حضرت ابو بکرؓ۔ حضرت عمرؓ اور حضرت ابو عبیدہ بن جراح۔ اسی طرح حضرت عائشہؓ سے ایک دفعہ پوچھا گیا کہ رسول کریم ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب کون تھا اس کے جواب میں آپ نے فرمایا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور تیسرے نمبر پر حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے جواب دیا۔

حضرت عمرؓ نے اپنی وفات سے قبل فرمایا کہ اگر آج حضرت ابو عبیدہ زندہ ہوتے تو میں انہیں اپنے بعد خلیفہ نامزد کرتا۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد خلافت کے انتخاب کے حوالہ سے حضرت ابو بکرؓ نے لوگوں سے فرمایا کہ ہمیں حضرت عمر یا حضرت ابو عبیدہ میں سے کسی ایک کے ہاتھ پر بیعت کر لینی چاہیے۔

جب حضرت ابو عبیدہ نے اسلام قبول کیا تو آپ کے والد کی طرف سے آپ کو بہت تکالیف دیں گئیں اور بہت ظلم ڈھایا گیا۔ اسی طرح آپ کو حبشہ کی طرف ہجرت بھی کرنی پڑی۔ حضرت ابو عبیدہؓ تمام غزوات میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے۔ غزوہ بدر کے وقت آپ کی عمر 41 سال تھی۔ اس غزوہ کے دوران آپ کے والد نے جو کفار کی طرف سے لڑ رہے تھے آپ کو قتل کرنے کی بڑی کوشش کی لیکن آپ اپنے کو ان کے سامنے آنے سے بچاتے رہے۔ آپ خود اپنے باپ پر حملہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ لیکن جب آپ نے دیکھا کہ آپ کا والد آپ کا پیچھا نہیں چھوڑ رہا تو آخر کار آپ کے توحید کا جذبہ نسبی تعلق پر غالب آ گیا تو نہ چاہتے ہوئے بھی آپ نے اپنے باپ کو جنگ کے دوران قتل کر دیا۔ غزوات کے علاوہ بھی آنحضرت ﷺ نے آپ کو بہت سے سریہ میں امیر بنا کر بھیجا۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پاکستان کے احمدیوں کے لئے بہت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں مولویوں کے شر سے بچائے۔ فرمایا سیاسی لیڈروں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اگر وہ اسی طرح مولویوں کے پیچھے چلتے رہے تو یہ یقیناً ان کی تباہی کا موجب ہو گی۔